آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ

ABC CERTIFIED

بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)

DAILY ETTELAAT KARACHI

روزنامہ اطلاعات کراچی

بانی سیدہ زاہد سلطانہ

چیف ایڈیٹر طاہر ملک

ایڈیٹر: میاں طارق جاوید

ETTELAATKHI@GMAIL.COM

جلد نمبر: 26 | 24 ربیع الثانی 1447 بدھ 14 جنوری 2026ء | قیمت 10 روپے | شمارہ: 329

دشمن کی نفسیاتی جنگ کے مقابلے میں سچائی پر مبنی بیانیہ فیصلہ کن ہتھیار ہے

ڈی جی ISPR

قومی بیانیے کی تشکیل کیلئے قائم قومی پیغام امن کمیٹی (این پی اے سی) نے جی ایچ کیو میں ڈی جی آئی ایس پی آر سے ملاقات کی اور قومی بیانیے کے فروغ کیلئے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی

پاک افواج سے غیر متزلزل یکجہتی اور ریاست دشمن بیانیوں کیخلاف مشترکہ عزم کا اظہار ریاستی بیانیے کی ترویج کیلئے مساجد، مدارس اور جامعات میں آگاہی ورہنمائی نشستیں بڑھانے کی تجویز

راولپنڈی (نیوز رپورٹ) قومی بیانیے کی تشکیل کے لیے قائم قومی پیغام امن کمیٹی (این پی اے سی) نے جی ایچ کیو میں آئی ایس پی آر سے ملاقات کی۔ قومی سلامتی اور ریاست دشمن بیانیوں کے خلاف مشترکہ موقف اپنانے کی یقین دہانی کرائی۔ ملاقات میں پاک افواج سے غیر متزلزل یکجہتی اور ریاست دشمن بیانیوں کے خلاف مشترکہ موقف

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22

امریکا کا اپنے شہریوں کو فوری تہران چھوڑنے کا حکم

امریکی شہری زمینی راستوں سے آرمینیا ترکی کے راستے ایران چھوڑیں، ہدایت جاری

امریکی (ایکسٹرنگ ویک) امریکا نے اپنے شہریوں کو فوری طور پر ایران چھوڑنے کی ہدایت جاری کی ہے، کیونکہ ملک بھر میں جاری احتجاج دن بدن شدت اختیار کر رہا ہے۔ ایران کے بعض علاقوں میں احتجاج جاری رہنے کے باوجود حکام کا کنٹرول حاصل کر لینا، صورتحال میں

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25

سوات میں بیگو، شہر اور گرد نواح میں لڑکے کے شدید جھٹکے محسوس

سوات (ایکسٹرنگ ویک) سوات میں بیگو، شہر اور گرد نواح میں لڑکے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے۔ خیال رہے کہ یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24

دشمن کو بھاری قیمت چکانا پڑے گی

مظاہرین قبضہ کرکو مدد پہنچنے والی ہے

امریکی صدر کا واضح حکم

یہ بیان اس وقت سامنے آیا ہے جب ایرانی وزیر خارجہ نے ایک انٹرویو میں بتایا کہ مظاہرین میں شامل شرپسندوں سے امریکی اسلحہ اور گولہ بارود برآمد ہوا ہے

صدر ٹرمپ نے ایرانی حکام کیساتھ ہونیوالے تمام ملاقاتیں بھی منسوخ کر دیں، ایکسی کالز بھی ریکارڈ کی گئی جن میں پولیس اور مظاہرین پر فائرنگ کرنے کی ہدایت دی گئی

دشمن (ایکسٹرنگ ویک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ایران میں جاری حکومت مخالف احتجاجات کے دوران یکطرفی بیانات اور عوام کے حق پر مبنی احتجاج کو دبانے کے لیے طاقت کے استعمال کی حمایت جاری کر دیا۔ سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ٹرمپ نے ایران کی جاری حکومت کے خلاف احتجاجات کے دوران یکطرفی بیانات

ABC CERTIFIED
آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
سے پاک سماجات کا ترجمان (اطلاعات)
DAILY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
بانی سید ذکاء الدین طاہر ہاشمی
چیف ایڈیٹر طاہر ہاشمی
ایڈیٹر: میاں طارق جاوید
ETTELAATKHI@GMAIL.COM
پبلشر سید محمد کمال نے محمدی پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مشرق بلڈنگ آفس نمبر 103 کورٹ روڈ کراچی سے شائع کیا۔ (ریزیڈنٹ ایڈیٹر: تحسین کمال)

ترقی کا قومی بیانیہ

پاکستان نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ وہ افغانستان کے ساتھ دشمنی نہیں چاہتا لیکن ساتھ ہی واضح کر دیا کہ دوطرفہ تعلقات میں کسی بھی باعثی بہتری کا انحصار کابل کی جانب سے اس ضمن، قابل تصدیق اور تحریری یقین دہانی پر ہے۔ ان خیالات کا اظہار وزارت خارجہ کی ہفتہ وار پریس بریفنگ کے دوران ترجمان نے کیا۔ دوسری جانب چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز نے قومی سلامتی کو درپیش کسی بھی خطرے کے خلاف پاک فوج کی زیرو ٹالرنس پالیسی پر زور دیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ ادارہ پیشہ ورانہ مہارت، یکسوئی اور عزم کے ساتھ ہر جہت چیلنجز کا مقابلہ کرے گا۔ جب کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان میں قومی شاہراہ N-25 اور پانچ دانش اسکولوں کا سنگ بنیاد رکھ دیا اور کہا ہے کہ صوبے کو درپیش سیکیورٹی، معاشی اور ترقیاتی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے وفاق اور صوبے کو مل کر آگے بڑھنا ہوگا، افواج پاکستان اور سیکیورٹی اداروں کی قربانیوں کے باعث ملک کا وقار مضبوط ہوا ہے 2018 کی طرح دوبارہ دہشت گردوں کا صفایا کریں گے۔ افغانستان کے ساتھ تعلقات کے حوالے سے پاکستان کا مقف نہ تو نیا ہے اور نہ ہی غیر منطقی۔ اسلام آباد بارہا اس بات کا اعادہ کر چکا ہے کہ وہ افغانستان کے ساتھ دشمنی نہیں چاہتا، نہ ہی افغان عوام کے خلاف کوئی منفی جذبات رکھتا ہے۔ پاکستان نے ہمیشہ یہ خواہش ظاہر کی ہے کہ دونوں ممالک کے تعلقات باہمی احترام، برابری اور امن پر مبنی ہوں، تاہم یہ خواہش اس وقت تک عملی شکل اختیار نہیں کر سکتی جب تک افغانستان کی سرزمین پاکستان کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال ہوتی رہے۔ وزارت خارجہ کی ہفتہ وار پریس بریفنگ میں ترجمان کا یہ کہنا کہ دوطرفہ تعلقات میں کسی بھی باعثی بہتری کا انحصار کابل کی جانب سے ٹھوس، قابل تصدیق اور تحریری یقین دہانی پر ہے، دراصل ریاست پاکستان کے عوامی جذبات اور زمینی حقائق کی ترجمانی ہے۔ یہ حقیقت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ گزشتہ کئی برسوں کے دوران پاکستان میں ہونے والی دہشت گردی کی بڑی وارداتوں کے تانے بانے افغانستان میں موجود دہشت گرد گروہوں سے جا ملتے ہیں۔ تحریک طالبان پاکستان اور دیگر شدت پسند تنظیموں کو افغان سرزمین مختلف پناہ گاہیں میسر رہی ہیں جہاں سے وہ پاکستان کے خلاف کارروائیاں کرتی رہی ہیں۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ کابل کی جانب سے اب تک اس حوالے سے سنجیدہ اور مؤثر اقدامات نظر نہیں آئے جس کے باعث اعتماد کی فضا قائم نہیں ہو پا رہی۔ پاکستان کا یہ بھی واضح مقف ہے کہ اس کے تحفظات کی بنیاد سیاسی یا نظریاتی اختلاف نہیں بلکہ خالصتاً سیکیورٹی خدشات ہیں۔ اسلام آباد نے کبھی یہ نہیں کہا کہ وہ افغانستان کے داخلی نظام یا وہاں کی حکومت کے طرز حکمرانی پر اثر انداز ہونا چاہتا ہے۔

امریکی جنگی طیارے قطر میں ایران کیلاف چوکس، خطے میں کشیدگی بڑھ گئی

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران پر حملہ کرنے کی دھمکیوں کے بعد امریکی جنگی طیاروں کی قطر کے اہم ایئربیس پر سرگرمیاں تیز کر دی ہیں۔ ذرائع کے مطابق امریکی بحری بیڑے یو ایس ایس ابراہم لنکن کے 35 ایڈوانس لڑاکا طیارے قطر کے العدید ایئربیس پر تعینات کیے گئے ہیں۔ یہ اقدام خطے میں ایران کی جانب سے سرحد سے صرف 200 سے 300 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے، جس سے خطے میں تناؤ میں اضافہ ہوا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ کارروائیاں محدود فضائی حملوں کی تیاری کا حصہ ہو سکتی ہیں، جس کے نتائج پورے خطے کو متاثر کر سکتے ہیں۔ امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ نے کانگریس کو بتایا کہ فوج کے تمام اثاثے ایران کے خلاف استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ دوسری جانب چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز نے قومی سلامتی کو درپیش کسی بھی خطرے کے خلاف پاک فوج کی زیرو ٹالرنس پالیسی پر زور دیا اور اس عزم کا اعادہ کیا کہ ادارہ پیشہ ورانہ مہارت، یکسوئی اور عزم کے ساتھ ہر جہت چیلنجز کا مقابلہ کرے گا۔ جب کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے بلوچستان میں قومی شاہراہ N-25 اور پانچ دانش اسکولوں کا سنگ بنیاد رکھ دیا اور کہا ہے کہ صوبے کو درپیش سیکیورٹی، معاشی اور ترقیاتی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے وفاق اور صوبے کو مل کر آگے بڑھنا ہوگا۔ افواج پاکستان اور سیکیورٹی اداروں کی قربانیوں کے باعث ملک کا وقار مضبوط ہوا ہے 2018 کی طرح دوبارہ دہشت گردوں کا صفایا کریں گے۔ افغانستان کے ساتھ تعلقات کے حوالے سے پاکستان کا مقف نہ تو نیا ہے اور نہ ہی غیر منطقی۔ اسلام آباد بارہا اس بات کا اعادہ کر چکا ہے کہ وہ افغانستان کے ساتھ دشمنی نہیں چاہتا، نہ ہی افغان عوام کے خلاف کوئی منفی جذبات رکھتا ہے۔ پاکستان نے ہمیشہ یہ خواہش ظاہر کی ہے کہ دونوں ممالک کے تعلقات باہمی احترام، برابری اور امن پر مبنی ہوں، تاہم یہ خواہش اس وقت تک عملی شکل اختیار نہیں کر سکتی جب تک افغانستان کی سرزمین پاکستان کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال ہوتی رہے۔ وزارت خارجہ کی ہفتہ وار پریس بریفنگ میں ترجمان کا یہ کہنا کہ دوطرفہ تعلقات میں کسی بھی باعثی بہتری کا انحصار کابل کی جانب سے ٹھوس، قابل تصدیق اور تحریری یقین دہانی پر ہے، دراصل ریاست پاکستان کے عوامی جذبات اور زمینی حقائق کی ترجمانی ہے۔ یہ حقیقت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں کہ گزشتہ کئی برسوں کے دوران پاکستان میں ہونے والی دہشت گردی کی بڑی وارداتوں کے تانے بانے افغانستان میں موجود دہشت گرد گروہوں سے جا ملتے ہیں۔ تحریک طالبان پاکستان اور دیگر شدت پسند تنظیموں کو افغان سرزمین مختلف پناہ گاہیں میسر رہی ہیں جہاں سے وہ پاکستان کے خلاف کارروائیاں کرتی رہی ہیں۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ کابل کی جانب سے اب تک اس حوالے سے سنجیدہ اور مؤثر اقدامات نظر نہیں آئے جس کے باعث اعتماد کی فضا قائم نہیں ہو پا رہی۔ پاکستان کا یہ بھی واضح مقف ہے کہ اس کے تحفظات کی بنیاد سیاسی یا نظریاتی اختلاف نہیں بلکہ خالصتاً سیکیورٹی خدشات ہیں۔ اسلام آباد نے کبھی یہ نہیں کہا کہ وہ افغانستان کے داخلی نظام یا وہاں کی حکومت کے طرز حکمرانی پر اثر انداز ہونا چاہتا ہے۔

تحریر: طاہر ملک
چیف ایڈیٹر (روزنامہ اطلاعات کراچی)

اوورسیز پاکستانی: ملکی ترقی کی خاموش قوت

پاکستان کی معیشت میں اوورسیز پاکستانیوں کا کردار ناقابل تردید ہے، جو ہر وقت ملک کے لیے زرمبادلہ کی فراہمی اور مشکل حالات میں سہارا بنتے ہیں۔ یہ بجا طور پر قومی تعمیر اور ترقی کا وہ اہم ستون ہیں جو بغیر کسی صلہ کے ملک کی خدمت کرتے ہیں۔ مگر افسوس کہ ان کی خدمات کو اکثر نظر انداز کیا جاتا ہے اور ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ اوورسیز پاکستانی ملک کی معیشت کو سہارا دیتے ہیں اور ترسیلات زر کے ذریعے زرمبادلہ کے ذخائر بڑھاتے ہیں۔ ان کی خدمات کو تسلیم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ اوورسیز پاکستانیوں کو درپیش مسائل میں سفارتی سطح پر مدد، قونصلر سروسز کی بہتری، سرمایہ کاری کے مواقع اور ان کے بچوں کے لیے تعلیمی سہولیات شامل ہیں۔ ان مسائل کو حل کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ اوورسیز پاکستانی اپنے وطن کی آواز کو مزید بلند کر سکتے ہیں اور اپنے ہم وطنوں کو درپیش مسائل کو اجاگر کر سکتے ہیں۔ مگر یہ سب اس وقت ممکن ہے جب ریاست ان کی آواز کو سنے اور ان کے مسائل کو حل کرے۔ اوورسیز پاکستانی اپنے وطن کی ترقی کا وہ خاموش ستون ہیں جو بغیر کسی صلہ کے ملک کی خدمت کرتے ہیں۔ ان کی خدمات کو تسلیم کرنا اور ان کے مسائل کو حل کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ اوورسیز پاکستانی اپنے وطن کی آواز کو مزید بلند کر سکتے ہیں اور اپنے ہم وطنوں کو درپیش مسائل کو اجاگر کر سکتے ہیں۔ ریاست کو ان کے مسائل کو حل کرنا چاہیے تاکہ وہ اپنی خدمات جاری رکھ سکیں۔ اوورسیز پاکستانی ملک کی ترقی کا خاموش ستون ہیں۔ ان کی خدمات کو تسلیم کرنا اور ان کے مسائل کو حل کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ اوورسیز پاکستانی اپنے وطن کی آواز کو مزید بلند کر سکتے ہیں اور اپنے ہم وطنوں کو درپیش مسائل کو اجاگر کر سکتے ہیں۔ ریاست کو ان کے مسائل کو حل کرنا چاہیے تاکہ وہ اپنی خدمات جاری رکھ سکیں۔

پانی پت کی تیسری لڑائی

خون، مال فتح اور بھارت کے ہندو طاقتوں کی تباہی

14 جنوری 1761 کا دن بھارتی تاریخ میں ایک ایسا المناک دن ہے جسے یاد کیا جاتا ہے۔ پانی پت کے میدان میں مرہٹا سلطنت اور افغان حکمران احمد شاہ ابدالی کے درمیان فیصلہ کن اور خونریز لڑائی ہوئی، جس نے پورے برصغیر کا سیاسی نقشہ بدل کر رکھ دیا۔ مرہٹا فوج کی قیادت سداشو بھاؤ بھاری کر رہے تھے، جبکہ احمد شاہ ابدالی خود اپنے لشکر کی کمان سنبھالے ہوئے تھے۔ دونوں طاقتیں اپنی بھارت پر قبضہ کے لیے لڑ رہی تھیں، لیکن اس معرکے کا انجام بھارت کے ہندو طاقتوں کے لیے ناقابل فراموش صدمہ ثابت ہوا۔

میدان جنگ میں خون کی ہولی کھیلی گئی۔ مرہٹا فوج کے مختلف علاقے نمایاں تھے۔ مرہٹا سلطنت بھی پہلے پیشوا کی طاقتور شخصیت رہی، جنہوں نے بھارت میں ہندو راج کی بالادستی قائم ہو گئی، اور برصغیر میں دیرپا طاقتور، خصوصاً برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی، کے لیے راہ ہموار کر گئی۔ پانی پت کی یہ جنگ دراصل مرہٹا فوج کے بھاری نقصان اٹھانے اور تقریباً 30 ہزار فوجی ہلاک اور کئی امراء کا مارا جانا شہید ہوئے، جن میں سداشو بھاؤ بھی شامل تھے۔ افغان فوج نے فتح تو حاصل کر لی، لیکن اس معرکے کا انجام بھارت کے ہندو طاقتوں کے لیے ناقابل فراموش صدمہ ثابت ہوا۔

آج بھی پانی پت کی تیسری لڑائی کے ذکر تاریخ میں تقریباً 45 ہزار ہلاک ہونے پر مشتمل تھی، جن میں کمانڈرز، کمزور سواروں اور عام فوجیوں کی ایک بڑی تعداد شامل تھی۔ ابدالی کے مقابلے میں 60 ہزار تربیت یافتہ اور تکنیکی طور پر مضبوط فوج کے ساتھ مرہٹا فوج کے دوران مرہٹا فوج کے بھاری نقصان اٹھانے اور تقریباً 30 ہزار فوجی ہلاک اور کئی امراء کا مارا جانا شہید ہوئے۔ جن میں سداشو بھاؤ بھی شامل تھے۔ افغان فوج نے فتح تو حاصل کی، لیکن اس معرکے کا انجام بھارت کے ہندو طاقتوں کے لیے ناقابل فراموش صدمہ ثابت ہوا۔

امکان

تحریر: جہانزیب سرور چوہدری

زمرہ بالا جیسے والے خارجہ محدود ہو کر ہو جاتا ہے، حالانکہ اس کی اہمیت اس سے کہیں بڑھ کر ہے۔

سادات اور بنی اکرم کے درمیان رشتہ اور محبت کا تعلق کسی کے زمرہ بالا سے ڈائرکٹ نہیں ہے اور انہوں خاندان کی سماجی حیثیت کو مزید کے دفاع کر رہیں ہوتے ہیں۔ لیکن ان کی خدمات صرف ملک سعودیہ تک محدود نہیں، دنیا کے ترقی یافتہ ممالک میں کام کرنے والے پاکستانی ڈاکٹر، انجینئر، ٹیکنیشن اور کاروباری حضرات اور ماہرین کی خدمات کو تسلیم کرنا ہوگا۔ ان کی قابلیت اور صلاحیت کو بین الاقوامی سطح پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ یہ ماہرین نہ صرف اپنے ممالک میں ترقی کا باعث بنتے ہیں بلکہ پاکستان کی ساکھ کو بہتر بناتے ہیں۔ ان کی خدمات کو تسلیم کرنا اور ان کے مسائل کو حل کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ اوورسیز پاکستانیوں کو درپیش مسائل میں سفارتی سطح پر مدد، قونصلر سروسز کی بہتری، سرمایہ کاری کے مواقع اور ان کے بچوں کے لیے تعلیمی سہولیات شامل ہیں۔ ان مسائل کو حل کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ اوورسیز پاکستانی اپنے وطن کی آواز کو مزید بلند کر سکتے ہیں اور اپنے ہم وطنوں کو درپیش مسائل کو اجاگر کر سکتے ہیں۔ ریاست کو ان کے مسائل کو حل کرنا چاہیے تاکہ وہ اپنی خدمات جاری رکھ سکیں۔ اوورسیز پاکستانی ملک کی ترقی کا خاموش ستون ہیں۔ ان کی خدمات کو تسلیم کرنا اور ان کے مسائل کو حل کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ اوورسیز پاکستانی اپنے وطن کی آواز کو مزید بلند کر سکتے ہیں اور اپنے ہم وطنوں کو درپیش مسائل کو اجاگر کر سکتے ہیں۔ ریاست کو ان کے مسائل کو حل کرنا چاہیے تاکہ وہ اپنی خدمات جاری رکھ سکیں۔

کمشنر کراچی کے احکامات اور ضلعی افسران کی غفلت؟

مزاحمتی کردار

محمد عبید اللہ میرانی
03135398666
ubaidullahmirani1314@gmail.com

واضح کے سندھ کے دل کراچی میں پرائیویٹ جگہوں پر قبضے کی روایات تو جاری ہیں مگر سرکاری مقاموں جیسے عوامی پانیوں کی سڑکوں سروس روڈز پر سرعام قبضہ ہوتے ہیں جس کے باعث شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ کراچی کے سات اضلاع میں سے چالیس لاکھ کی زائد آبادی رکھنے والے ضلع کورنگی کو لگاتار اس ضلع میں ڈپٹی کمشنر اسسٹنٹ کمشنر اے سی تعینات کیے گئے ہیں جو لاکھوں روپیوں کی تنخواہ وصول کرتے ہیں مگر یہ افسران اپنے فرائض کی ادائیگی کے بجائے ضلعی انتظامیہ سے ملی بھگت کر کے شہریوں کو مشکلات میں مبتلا کرنے کا ذریعہ بنے ہوئے ہیں۔ ضلع کورنگی کے مختلف علاقوں میں سروس روڈز پر قبضہ کر کے ہوٹلز، ورکشاپس اور دکانیں قائم کی گئی ہیں جن کے باعث ٹریفک جام اور حادثات کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ ان سروس روڈز پر قائم ہوٹلز اور ورکشاپس

اطلاعات **01**

بلدیاتی سہ ماہی اجلاس میں شرکت کریں گے۔ انہوں نے شہریوں کو مدعو کیا ہے۔ اجلاس میں ایمرجنسی خدمات، ٹریفک مینجمنٹ، شہری سہولیات سے متعلق کارکردگی دکھانے والوں

میئر کراچی کا بلدیہ عظمیٰ کراچی کی کینٹین اور ترقیاتی ادائیگیوں کو ڈیجیٹل بنانے کا فیصلہ

تمام مالی معاملات کو مکمل طور پر ڈیجیٹل نظام سے منسلک کر دیا جائیگا، اس نظام کو نادرا سے منسلک کیا جائے گا تاکہ فوری تصدیق، مزید شفافیت ہو سکے، میئر کراچی

تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے ایس ایپ سسٹم کی کامیاب عملدرآمدی کے بعد اب کے ایم سی تمام مالی معاملات کی ڈیجیٹلائزیشن کے لیے تیار ہے، یہ بات

کراچی (اسٹاف رپورٹر) میئر کراچی ہیئر مرتضیٰ وہاب نے کہا ہے کہ بلدیہ عظمیٰ کراچی میں ٹھیکوں کی ادائیگیوں اور ترقیاتی ادائیگیوں سمیت تمام مالی معاملات کو مکمل طور پر ڈیجیٹل نظام سے منسلک کر دیا جائے گا، اس نظام کو نادرا سے منسلک کیا جائے گا تاکہ فوری تصدیق، مزید شفافیت اور ہر سطح پر ذمہ داری طے کی جا سکے، یہ اقدام تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے ایس ایپ سسٹم کی کامیاب عملدرآمدی کے بعد اب کے ایم سی تمام مالی معاملات کی ڈیجیٹلائزیشن کے لیے تیار ہے، یہ بات (ایوب نے کنٹرولر جنرل آف اکاؤنٹس (CGA) پاکستان کے تحت کام کرنے والے ادارہ اور فنانشل اکاؤنٹنگ اینڈ انفارمیشن سسٹم (FABS) کے دفتر کے درمیان معلومات کی ڈیجیٹل ادائیگی کے لیے تیار ہے، یہ بات کہی ہے۔ میئر کراچی ہیئر آف اکاؤنٹس (CGA) پاکستان کے تحت کام کرنے والے ادارہ اور فنانشل اکاؤنٹنگ اینڈ انفارمیشن سسٹم (FABS) کے دفتر کے درمیان

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9

فرینڈز کلب آف پاکستان کے زیر اہتمام شاندار پروگرام منعقد

تقریب کے چیف پیٹرن ایس ایم ای اور اخباری صلاح الدین (گلوری میڈیا ہاؤس) اینڈ سرکاٹ شاہ اور بھی وصول کئے

پروگرام میں سیاسی، سماجی، میڈیا سمیت مختلف شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات نے شرکت کی

کراچی (میڈیا سیل) کلب آف پاکستان کے زیر اہتمام ایک شاندار پروگرام منعقد ہوا۔ اس تقریب کے چیف پیٹرن اے ایم ای اور اخباری صلاح الدین (گلوری میڈیا ہاؤس) اینڈ سرکاٹ شاہ تھے۔ اس موقع پر محترمہ شہناز بیگ، محترمہ بینظیر بھٹو، محترمہ شہناز شاہ اور محترمہ ثمینہ خان سمیت معزز مہمانوں کی خدمات کو سراہا گیا۔ اس موقع پر فرینڈز کلب آف پاکستان کے زیر اہتمام ایک شاندار پروگرام منعقد ہوا۔ اس تقریب کے چیف پیٹرن اے ایم ای اور اخباری صلاح الدین (گلوری میڈیا ہاؤس) اینڈ سرکاٹ شاہ تھے۔ اس موقع پر محترمہ شہناز بیگ، محترمہ بینظیر بھٹو، محترمہ شہناز شاہ اور محترمہ ثمینہ خان سمیت معزز مہمانوں کی خدمات کو سراہا گیا۔ اس موقع پر مختلف شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات نے شرکت کی

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1

ٹاسی آب کا دیرینہ مسئلہ حل کرنے کیلئے ڈاکٹر فواد احمد کا 13 ڈی گلشن اقبال کا دورہ

سڑکوں کا نیٹ ورک درست کرنے کیلئے سیوریج مسائل کا حل ناگزیر ہے، ڈاکٹر فواد احمد

واٹر اینڈ سیوریج کارپوریشن کی نان کی سطح پر تقسیم انتہائی ضروری ہے، چیئرمین گلشن اقبال

کراچی (اسٹاف رپورٹر) چیئرمین گلشن اقبال ٹاؤن ڈاکٹر فواد احمد نے کراچی واٹر اینڈ سیوریج کارپوریشن اور سندھ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ بورڈ کے ہمراہ گلشن اقبال بلاک 13 ڈی اور 13 ڈی کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران ٹاسی آب وصفائی کی بدترین صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر چیئرمین ڈاکٹر فواد احمد نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ